

Shiddaten ishq ki meraj hua kerta hai by Dr Zobia Aslam

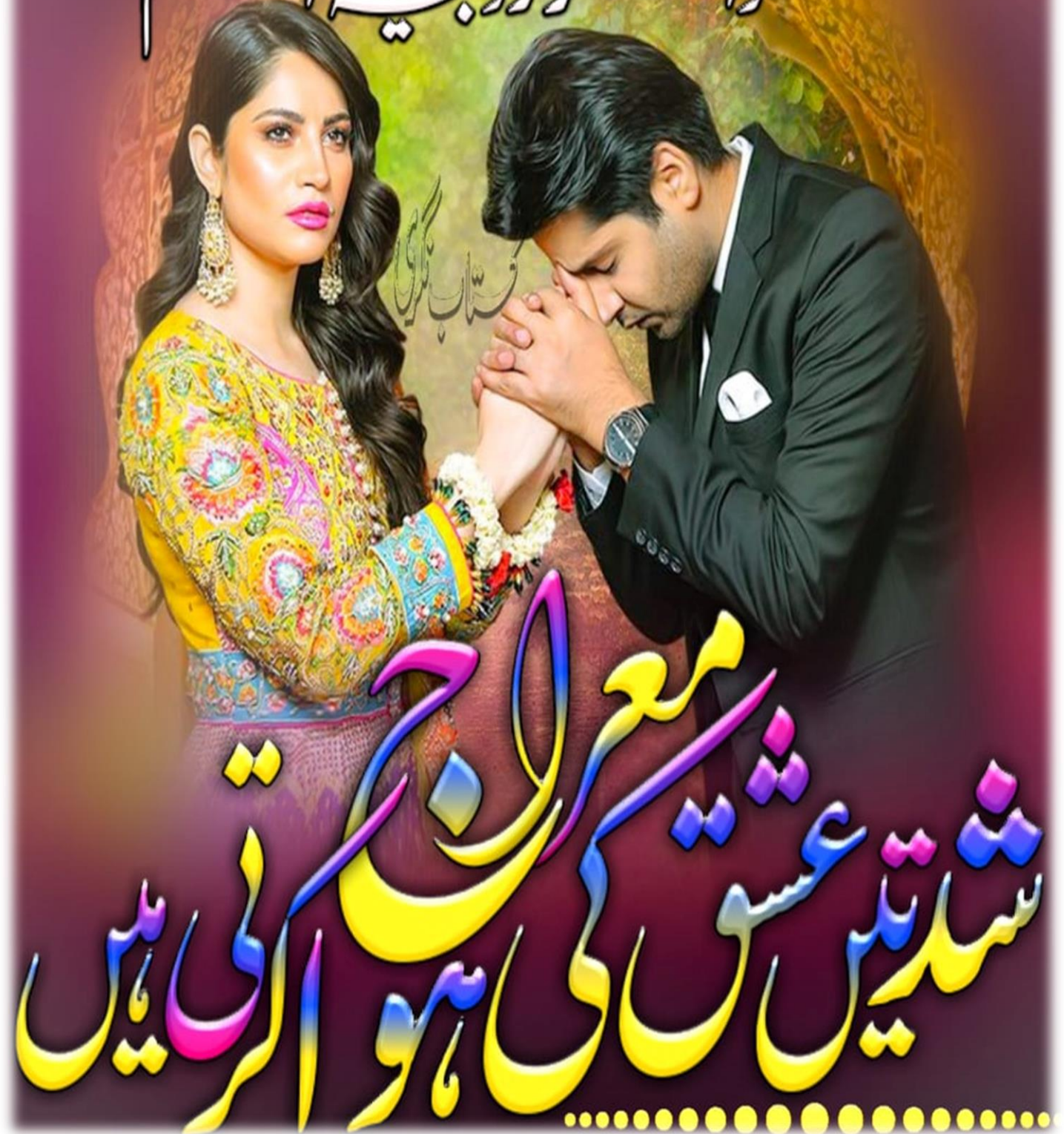
Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



EDITED BY ISHA.RAJ

ڈاکٹر زوبیا اسلم



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

شدتیں عشق کی معراج ہوا کرتی ہیں

ڈاکٹر زوبیہ اسلم

قسط نمبر: 2

اگلے دن جب عنایہ یونیورسٹی گئی تو اسے سامنے سے ریحان آتا ہوا دکھائی دیا، ریحان کو دیکھتے ہی اس کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ کھلے بال، کانوں میں چھوٹے چھوٹے heart shape ear rings اور مسٹر ڈکٹر کی شرٹ میں وہ بہت بھلی لگ رہی تھی۔۔۔ ریحان سے وہی رسمی سلام کے بعد اس نے اسے Thank you بولنے کیلئے روکنے کی کوشش کی لیکن وہ جاچکا تھا۔۔۔ اس ایک سال میں بہت دفع ایسا ہوا تھا کہ دونوں کی ملاقات ہوئی لیکن ریحان عنایہ کے جذبات کو بھانپ نہ سکا۔۔۔۔۔

اس واقعے سے پہلے تک ریحان اور عنایہ کے درمیان بالکل بھی بول چال نہ تھی، ریحان لاڈلا ہونے کی وجہ سے بگڑا ہوا تھا۔ جب تک آپ کا کسی سے interaction نہیں ہوتا آپ اس کی personality کو

Posted on Kitab Nagri

نہیں سمجھ پاتے اس اچانک سے ہونے والے سانحے کے بعد عنایہ اور ریحان کے رابطے بحال ہوئے
تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یونیورسٹی لائف ختم ہو رہی تھی اور ان کلاسٹ سمیسٹر چل رہا تھا ریحان کے رویے میں تھوڑا
بدلاؤ آیا تھا ریحان کو بھی کسی ایسے شخص کی تلاش تھی جو خاموش طبیعت ہو اور اسے سن سکتا ہو اور نیک سیرت
ہو، عنایہ میں یہ خوبیاں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھیں، باہر سے ہیر و دکھنے والا انسان اندر سے نہایت ہی نرم
تھا اسے یہ اندازہ پہلی بار ہوا تھا وہ عنایہ کی طرف کھینچا چلا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



آج جب یونی end ہو رہی تھی تو وہ عنایہ کو ڈھونڈتے ہوئے گراؤنڈ میں آ پہنچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے عنایہ! آپ یہاں بیٹھی ہوئی میں کب سے دیکھ رہا تھا آپ کو۔۔۔

ریحان خیریت! آپ مجھے ڈھونڈ رہے تھے؟ عنایہ نے جوابی حملہ کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چند لمحوں کیلئے ان دونوں کی آنکھیں چار ہوئیں اور وہ لگاتار دیکھتے رہے ایک دوسرے کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ارے یار! میں نہیں ڈھونڈ سکتا کیا یہ کہتے ہوئے ریحان عنایہ کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

نہیں ایسی بات نہیں۔۔ عنایہ یہ کہتے ہوئے پٹی تھی ریحان کی طرف۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ان دونوں کے درمیان قہقہوں کا شور برپا ہو گیا جس سے فضا گھنٹوں کو سختی رہی۔۔۔۔ وہ
آوارہ پنچھی دنیا سے ماوراء ہو کر اپنی دھن میں مگن رہے کہ وقت بیتنے کا پتہ بھی نہ چلا۔۔۔۔۔

عنایہ نے تو جیسے آج قلعے فتح کر لیے تھے وہ اس انسان کو فتح کرنے جا رہی تھی جو اس کا اپنا ریحان تھا
اس کا جیون۔۔۔۔ ایڈووکیٹ عنایہ ریحان اودہ۔۔۔۔ it's sounds good وہ دل ہی دل میں مسکرا دی
۔۔۔۔ اتنی زیادہ ignorance اور ہچکچاہٹ کے بعد یہ موقع آیا تھا کہ ان کی خاموشی ٹوٹی تھی۔۔۔۔۔

آج کا دن بہت قسمت والا تھا عنایہ کیلئے ایک تو وہ پروفیشنل لائف میں enter ہو رہی تھی اور
دوسری خوشی اس کا اپنا ریحان تھا۔۔۔۔ آج اس نے وہ پہاڑ سر کیے تھے جو ناممکن لگتے تھے۔۔۔۔ گھر میں خوشی تھی
کے عنایہ پاس ہو گئی لیکن عنایہ کی خوشی ریحان تھا۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

~
پوچھئے نہ ہم سے حال دل کہ
سالوں ہجر کا ٹاٹا ہے تمنیاری کی لیے

Posted on Kitab Nagri

عنایہ جائے نماز پر بیٹھی پر خلوص سجدہ شکر ادا کرنے میں مصروف تھی تبھی کمرے کا دروازہ کھلا اور عظمیٰ بیگم نے انٹری ماری۔۔۔۔۔ ارے واہ بھی آج رب کے سامنے جھکی ہے میری بیٹی ضرور کچھ خاص بات ہے

۔۔۔۔۔
ارے نہیں مم۔۔ آپ بھی نا، وہ دونوں مسکرا دیں۔۔۔

ارے بیٹے ماں ہوں تمہاری۔۔۔ بے وقت نمازیں بغیر وجہ کے نہیں پڑھیں جاتی سب جانتی ہوں، عظمیٰ بیگم نے استہزائیہ جملے بولے اور مسکرا دی۔۔۔۔۔ عنایہ نے بات کو ٹالنے کی ناکام کوشش کی۔۔۔۔۔

وہ بہت خوش تھی اس کا ہجر مکمل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

" اگر تمہیں سب راستے بند نظر آئیں تو خدا کی ذات کریبی
www.kitabnagri.com
تمہیں ایسا پوشیدہ راستہ دکھائے گی کہ جس کے بارے میں کوئی جانتا نہیں ہوگا۔ "

اس کی زندگی لا حاصل سے حاصل کی طرف گامزن تھی۔۔۔۔۔

لیکن وقت کا پہیہ گھومے گا اور کیا کایا پلٹے گا کسی کو خبر نہیں۔۔۔۔۔

فیمیلی بیک گراؤنڈ سٹرونگ ہونے کی وجہ سے کبھی مشکلوں سے سامنہ نہ ہوا تھا لیکن پھر بھی عنایہ
صابر و شا کر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آج اتوار تھا آفس سے چھٹی تھی عنایہ نے صبح کا ناشتہ اپنے ہاتھ سے بنا کر سب کو ناشتے کی میز پر مدعو کیا
تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے واہ! آج تو لگتا ہے کوئی خاص دن ہے کیا شاہانہ ناشتہ ہے ارے بیگم، خیریت تو ہے، کمرے سے نکلتے
ہوئے محمد علی نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

پتہ نہیں جی! اپنی بیٹی سے پوچھیں کافی دنوں سے بہت خوش لگ رہی ہیں لگتا ہے کوئی معرکہ سر کر آئی ہیں
محترمہ اور فتوحات کے جھنڈے خوش رہ کر گاڑھے جارہے ہیں۔۔۔۔۔ عظمیٰ بیگم لبوں پر استہزائیہ
مسکراہٹ لئے بولا تھا سب۔۔۔۔۔

ارے مم! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟

محمد علی عنایہ کی ہاں ہاں ملاتے ہوئے بیگم پر جھپٹے، چھوڑو بیگم اچھا چینیج ہے اس بہانے ہمیں کھانے کو کچھ
اچھا مل گیا چلو۔۔۔۔۔

ہاں بھی! پہلے تو آپ پر ظلم کے پہاڑ توڑے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ ناشتے کی میز پر لگاتار چٹکلوں کی بوچھاڑ ہوتی
رہی جس سے فضا قہقہوں سے گونج اٹھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ناشتے سے فارغ ہو کر جب عنایہ اپنے کمرے میں گئی تو اس نے اپنے فون پر بہت سارے میسیجز
رسیو کیئے ریحان کا text دیکھ کر مارے حیرت کے وہ اچھلنے لگا گئی اس کے اندر کا بچہ اب بھی زندہ ہے اسے
احساس ہوا۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ریحان نے آج شام اسے ملنے کیلئے بلایا تھا۔۔۔ اس کی تو دعائیں قبول ہو رہی تھیں۔۔۔۔

شام کو وہ ایک کافی شاپ میں ملے، عنایہ سرخ لباس پہنے کاندھوں پہ چادر اوڑھے کشمیر کی خوبصورت فضاؤں میں دنیا کی پرواہ کئے بغیر اس کافی شاپ میں جا پہنچی، جہاں ریحان پہلے ہی موجود تھا۔۔۔۔۔
عنایہ کو دیکھ کر ریحان کے جذبات ایسے مچلے کہ جیسے ان نشیلی آنکھوں نے ابھی کوئی ضرب لگائی ہو۔۔۔۔۔
لیکن یہ بات طے تھی کی کوئی معمولی دن نہ تھا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم! کیسی ہیں آپ؟ ریحان بولا۔۔۔
میں ٹھیک، الحمد للہ۔۔۔ آپ کیسے ہیں؟ عنایہ نے کہا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔

آپ کیا لیں گی، وہ دونوں مینیو کارڈ دیکھنے لگ گئے۔۔۔۔۔ عنایہ۔۔۔ میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں

میں سن رہی ہوں۔۔۔۔ عنایہ نے لبوں میں خاموشی دبائے جواب دیا۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اے میری ہمنوا میں وعدہ وفا کرتا ہوں۔۔۔۔

کہ میں تم سے پیار کرتا ہوں۔۔۔۔۔

اشک آنکھوں میں لیے ان دور وحوں کے درمیان کچھ عرصہ خاموشی چھائی رہی۔۔۔ آج ہجر مکمل ہونے کو تھا۔۔۔

میں اپنی امی کو تمہارے گھر بھیجنا چاہتوں ہوں ہمارے رشتے کیلئے آپ کو کوئی اعتراض۔۔۔۔۔

سالوں کا انتظار لمحوں میں صلہ دے رہا تھا۔۔۔ تقدیر ہر فیصلہ اتنی جلدی کیوں کر رہی تھی اس میں بھی ایک راز تھا۔۔۔۔۔

شاید۔۔۔۔

محبت کے دوسرخ گلاب ایک ٹہنی پر بندھنے جا رہے تھے، عنایہ خوش تھی پر سکون نہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریحان اپنی جاب شروع کر چکا تھا۔۔۔ دونوں کا پروفیشن بھی same تھا اور خاندان بھی اچھا

۔۔۔ اس لیے زاہرہ احد کو بیٹے کی خواہش پر کوئی خاص اعتراض نہ تھا۔۔۔۔۔ تھوڑی بہت نوک جوک کے بعد

امتا کے ہاتھوں مجبور ہو کر انہیں احد کی خواہش ماننا پڑی۔۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

کشمیر کی روح پرور فضاؤں میں عظمیٰ بیگم لان میں بیٹھی چائے کی چسکیوں کے ساتھ book پڑھنے میں مصروف تھی۔۔۔ جب عنایہ ان کے پاس آکر بیٹھ گئی۔۔۔

ماما جانی آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔ عنایہ نے ماں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جی بولیں۔۔۔۔

ماما! وہ ریحان اپنے گھر والوں کو بھیجنا چاہ رہا ہمارے گھر۔۔۔۔ عنایہ نے عظمیٰ کو ریحان کے بارے میں بتایا۔۔۔۔

بیٹے! ہمارے ہاں فیصلے ایسے نہیں ہوتے۔۔۔ دیکھا جاتا ہے، پر کھا جاتا ہے۔۔۔ بیٹیوں کے ماں باپ ہر قدم پھونک پھونک کر رکھتے ہیں ایسے جلد بازی میں کچھ نہیں ٹھیک ہوتا۔۔۔ عظمیٰ عنایہ کو سمجھاتی رہی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Ohho com on mom!

آپ کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہیں۔۔۔ آپ نے دیکھا تو ہواریحان کو اس کے گھر والوں سے اب مل لینا مامان جائیں ناں۔۔۔۔ آپ نے ہی بابا کو بتانا اور منانا ہے وہ حکم صادر کرتے ہوئے چل پڑی۔۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اتنی مضبوط دکھنے والی پروفیسر عظمیٰ علی پتہ نہیں کیوں اپنی بیٹی کیلئے اتنا insecure ہو رہی تھی۔۔۔۔
کیوں ڈر رہی تھی۔۔۔۔

شاید بیٹی چیز ہی ایسی ہے، ان کے نصیب سے ڈر لگتا ہے، ان آئی ہوئی مصیبتیں ماں باپ کو توڑ کر رکھ دیتی
ہیں۔۔۔ شاید اس لیے وہ اتنا possessive ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

محمد علی بہت اوپن مائنڈڈ تھے انھوں نے کبھی کسی قسم کا بوجھ نہیں ڈالا تھا بچوں پر۔۔۔ بیٹی کی خواہش پر
انہیں کوئی اعتراض نہ ہوا۔۔۔ ریحان پڑھا لکھا، خوب رو نو جوان اور خاص کر ان کا محسن تھا اس لیے انہیں
اعتراض ہو بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔۔



صبح ہوتے ہی مہمانوں کے آنے کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔۔۔ صفائی ستھرائی ہر چیز کا بہت خیال رکھا گیا
۔ پڑھائی کے ساتھ ہر معاملے میں سگڑ تھی۔ ماما کھانا تیار ہے اور کچھ کام تو نہیں عنایہ کی آواز کچن سے آئی۔۔
کھانا اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر میں زاہراہ احد اپنی بیٹی کے ہمراہ عنایہ کے گھر تھی۔۔ محمد احد کام کے سلسلے میں بیرون ملک رہتے تھے۔۔۔

معصومیت چہرے پر لیے ہاتھوں میں چائے کی ٹرے پکڑے عنایہ باہر آئی تو زاہراہ احد نے اسے اپنے پاس آکر بیٹھنے کا کہا پھر مسلسل باتیں ہوتی رہیں۔۔۔ عنایہ ان کو بہت پسند آئی اور آتی بھی کیوں نہ عنایہ ہے ہی اتنی صابر و شاکر تھی۔۔۔ جاتے ہوئے زاہراہ نے شگن کے طور پر عنایہ کو پیسے دیے اور محمد علی کی فیملی کو اپنے گھر آنے کی دعوت دی۔۔۔۔

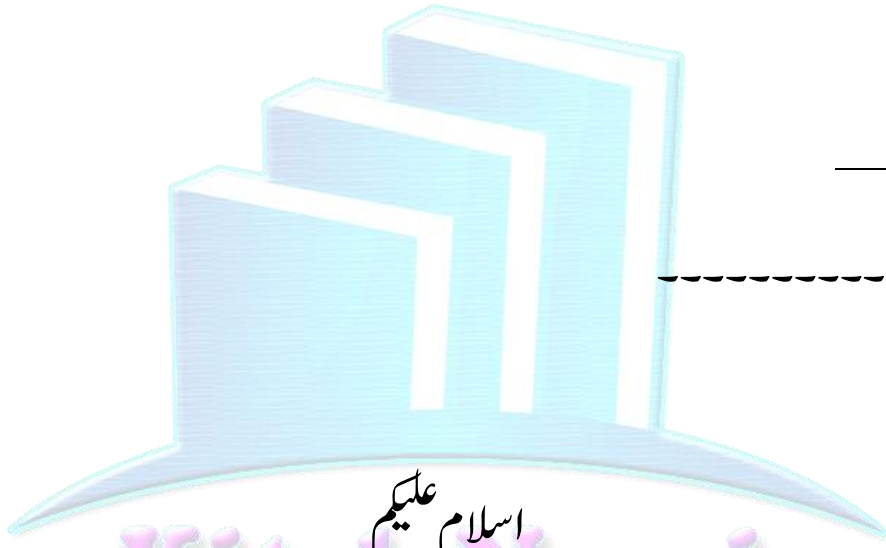


دونوں خاندانوں میں بات طے ہو گئی اور منگنی کی تاریخ بھی چکی ہو گئی۔۔۔۔ نہ جانے تقدیر ہر کام میں اتنی جلدی کیوں کر رہی تھی۔۔۔ ہر فیصلہ ہر کام اتنی جلدی ہو رہا تھا۔۔۔ شاید قسمت کوئی اور ہی کھیل رہا جانے کی کوشش میں مصروف عمل تھی اور ہر ایک اس کے شکنجے میں آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عنایہ کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئیں، یوں کہہ لیں پیار کے جذبات اور رہے تھے، حرف سے

داستان بننے کا آغاز ہو اچاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Shiddaten ishq ki meraj hua kerta hai by Dr Zobia Aslam

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

